نقد و نظر

التوشیحات علی السبع المعلقات مولفہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کرتپوری فاضل دیوبند۔ سائز ۲۲×۲۹/۸ کتابت معمولی طباعت متوسط قیمت فی جلد ۱۲/

سبعہ معلقہ عربی نظم کی مشہور درسی کتاب ہے جس میں عہد جاہلیت کے اُن سات شعراء کے قصائد کو یکجا کیا گیا ہے جو عکاظ و ذوالمجنہ کے بازاروں میں سُنائے گئے اور سبنے اُن کو پسند کیا ان قصائد کو معلقہ کہنے کی وجہ عام طور پر یہ بتائی جاتی ہے کہ ان کو خانۂ کعبہ پر لٹکایا گیا تھا۔ لیکن دوسری وجہ جو غالباً پہلی وجہ سے زیادہ قابل قبول ہے یہ ہے کہ معلقہ عِلق سے مشتق ہے جس کے معنی پسندیدہ چیز کے ہیں، اور یہ قصائد بھی چونکہ بہت زیادہ پسند کیے گیے تھے، اس لیے ان کو معلقہ کہتے ہیں۔

اس مجموعہ کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ مصر و ہندوستان کے ہر عربی مدرسہ میں یہ شامل نصاب ہے، مگر ساتھ ہی اس کے بعض قصائد بہت مشکل ہیں، اس بناء پر عربی میں اس کتاب کی مختلف شرحیں لکھی گئیں اور ہندوستان میں بھی مولانا ذوالفقار علی صاحب نے اس کا اُردو میں ترجمہ اور حل لغات لکھا جو مدارس میں مروج ہے۔

مولانا سجاد صاحب نے یہ جدید اُردو ترجمہ اور حلِ لغات لکھ کر طلبہ اور مدرسین کو بڑی سہولت بہم پہنچادی ہے۔ ترجمہ مقدور بھر با محاورہ اور سلیس کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر ظاہر ہے جو ترجمہ تعلیمی نقطۂ نظر سے کیا جائے وہ پورا با محاورہ نہیں ہو سکتا۔ فاضل مؤلف نے متن میں اصل اشعار اور اُن کا ترجمہ لکھا ہے اور حاشیہ پر مشکل لغات کو حل کیا ہے۔ طلبہ کو اس کتاب کا مطالعہ مفید ہوگا۔ اگر شروع میں ایک مقدمہ لکھ کر سبعہ معلقہ کی تاریخ اور اُس کی ادبی اہمیت و خصوصیت پر بھی تبصرہ